فتویٰ نمبر:	53196	سائل:	محمد ابو بکر قزاقستان	مجیب:	محمد
مفتی:	مفتی آفتاب احمد صاحب	مفتی:	مفتی سعید حسن صاحب	تاریخ:	16-12-2014
کتاب:	جائز وناجائز کے احکام			باب:	مال خبیث کا حکم

چوری کئے گئے مال کو واپس کرنا

سوال: زید نے دینی زندگی اختیار کرنے سے پہلے فسق وفجور کی حالت میں گینگ کے ساتھ مل کر یا اکیلے عوام الناس یا حکومتی املاک کو نقصان پہنچایا، یا چوری کی، اسی طرح جھگڑے کئے، کسی کو مارا یا معذور کیا، اب توبہ کرنے کے بعد جبکہ وہ ان لوگوں کو پہچانتا نہیں، یا جن کو پہچانتا ہے، ان تک پہنچنا ممکن نہیں، ان کی تلافی کی کیا صورت ہے؟ اور جن کو پہچانتا ہے کہ میں نے ان کا نقصان کیا، یا چوری کی، ان سے حقوق معاف کروانے کی کیا صورت ہے؟

الجواب باسم ملہم الصواب

چوری کرنے والا جن لوگوں کو جانتا ہے اور ان لوگوں تک پہنچنا بھی ممکن ہے، تو ان سے معافی مانگنا اور ان سے جو کچھ چوری کیا ہے، اگر وہی چیز بعینہ موجود ہو تو وہی چیز لوٹانا ضروری ہے، ورنہ اس کی قیمت لوٹانا ضروری ہے، جس کے لئے ہدیہ کا عنوان بھی اختیار کیا جاسکتا ہے، البتہ اگر وہ چوری کرنے والے کو معاف کردیں اور پیسے نہ مانگیں، تو کوئی حرج نہیں اور جن لوگوں کو وہ جانتا نہیں، یا جانتا ہے، لیکن ان تک پہنچنا ممکن ہے، ان کے چوری کئے گئے مال کے بقدر رقم صدقہ کرنا ضروری ہے۔

لو مات الرجل و کسبه من بیع الباذق أو الظلم أو أخذ الرشوة یتورع الورثة، و لا یأخذون منه شیئا وهو أولی بهم ویردونها علی أربابها إن عرفوهم ، وإلا تصدقوا بها لأن سبیل الکسب الخبیث التصدق إذا تعذر الرد علی صاحبه-----------------------(رد المحتار-(ج26/ص 453)

والله سبحانه وتعالی اعلم